اخبار چہ نیرست از بس ہوشن | زد گشت دلیل حق بر من ہر تن | انجا نوشت بہر این سال جید | منشور محمدی ست جاوید حسن

منشور محمدی

منشور رسولانہ ہمہ محتاج بخاتم | با خاتم و بہر آمدہ منشور محمدؐ | تورنیت بلا توریہ انجیل بتجمیل | گویان صفت و سیرت سرور محمدؐ

نمبر ۵ | مطبوعہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۰۰ ہجری | جلد ۱۲

اشتہار بہار اخبار عشرہ دار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی سالانہ قیمت مع محصول ڈاک بحساب ۵ روپیہ یعنی آور ہتھ کے نام آنی چاہیے

مثنوی عیش

مستوجب حمد و حمد ہی | جو خسرو کشور بقا ہی | ای صل علی رسول امجد | سردار پیمبران محمدؐ

عالم ہی قدیری احد ہے | سلطان قلمرو ابد ہے | جو اسکی ثنا لکھون وہ کم ہے | خورشید عرب مہ عجم ہے

مالک رازق کریم خلاق | عادل سامع مرید صادق | وہ افسر فرق انبیا ہے | محبوب جناب کبریا ہی

خلاق زمین و آسمان ہے | وہ غارس باغ کن فکان ہے | شاہنشہ کشور نبوت | آرایش مسند شریعت

پیدا ہوے ایک لفظ کن سے | اٹھارہ ہزار عالم اُس کے | سب پر شرف نبی عیان ہے | وہ علت غائی جہان ہے

قندیل فلک بوجہ احسن | شمع مہ و مہر سے ہی روشن | جب سے نکلا یہہ رشک گلزار | منشور محمدی کے اوصاف

شاہنشہ ملک بے مثالی | محبوب حریم لایزالی | جو فضل و شرف اسے بجا ہے | نظر دن سے گرے جہان کے اخبار

دیہیم جلال فرق پر ہے | اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی | نور رخ دل پذیر اسلام | ہمنام جناب مصطفا ہے

خالق ہر چیز کا وہی ہے | صنعت ہر چیز مین رکھی ہے | شمس الاخبار آسمان پر | ماحی ملل ظہیر اسلام

افعال حکیم لایزالی | ہوتی نہین مصلحت سے خالی | کرتا ہی بقلب زار و ناشاد | ہی پیش مسیح نیک اختر

کیا لکھون ثنائے ایزد پاک | ارشاد نبی ہے ماہر فناک | چھپتے ہین صحیح سب کو الیف | منشور محمدی کی فریاد

جب نعت نبی کا وقت آیا | خامہ نے ادب سے سر جھکایا | عمدہ جزین نفیس مضمون | بے شبہ ہے افسر صحایف

لولاک لما خلقت الافلاک | آیا ہی بشان شاہ لولاک | سال و مہ و روز و شب الٰہی | ہر لفظ ہی رشک در مکنون

اس نظم کو کر چکا جب اتمام | توقیع محمدی رکھا نام | ہوا اسکو بہت بڑی ترقی

اعلان

اخبار فشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین محصول ڈاک کے پرچون کو ۰ر ہے۔

غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر زمین کے پرچے انکے نام روانہ کئے جائینگے۔

رسید زر

از جناب شیخ محی الدین صاحب حمید کنسٹبل سلطان بتیری	عصا ۰ر
ء جناب کرامت اللہ خانصاحب نیشو داکتر جہانسی	حمہ ۵
ء جناب محمد ابراہیم صاحب ابن لطف اللہ صاحب بانکوٹ	غہ ۱۰
ء جناب عبدالرحیم صاحب عرف پتیل رنگون	حمہ ۵
ء جناب میر خیرات علی صاحب نیشو داکتر نگری ٹنگ	غہ ۱۰

قصیدہ در تعریف خیرپور سندہ

بحضور پرنور سرکار زمامدار گردون وقار بلند اقتدار چیدہ
از چیدگان ہر دیار جناب معلی القاب ہلال کاب
نواب جمجاہ انجم سپاہ جناب میر صاحب میر علی
مرادخان صاحب بہادر والی ریاست خیرپور
سندہ دام اقبالہ و عمہ نوالہ —
طبعزاد عالم اعلم فاضل افضل مولانا مرزا قربان حسین صاحب
جالندہری اخبار نویس

فکر خدا کر غم سے چھٹی جان خیرپور
ہے خیرخواہ خلق نگہبان خیرپور

ہے میر صاحب اہل ہم معدن کرم
جسکا ہے تخت زینت ایوان خیرپور

بزم امید واری ایام ہے شاد کام
عشرت سرا ہے کلبۂ احزان خیرپور

رنج خمار فتنہ کی اب سر سے دور ہے
بے خار اوگتا ہے گل بستان خیرپور

ہے ہر طرف شگفتہ امید نہال خلق
خوش دلکشا ہے سیر خیابان خیرپور

مانند کہکشان ہے فلک پر کشیدہ سر
زنجیر عدل داور دیوان خیرپور

عالم پہ کس کے فیض کا یہہ آفتاب ہے
عرق جلا ہے دیدۂ اعیان خیرپور

گھیرا ہے ابر عدل نے دامان کوہ و دشت
اگتا ہے گل جو تا بہ گریبان خیرپور

ہے شکر ابر ہونے لگے بارش کرم
ہے برق ثمرہ شکوۂ دہقان خیرپور

نقد زیان کوشش بازار مین نہین
معمور ہے جو سود سے دوکان خیرپور

اب لاکھون عدل تیرے کی خط اسپہ کچہ گئے
رہتی تھی سادہ لوح و بستان خیرپور

پائے ثبات سدہ سکندر کا تو رہے
حملہ تیرا ہے بہمن میدان خیرپور

سیراب ہو رہا ہے ترے فیض سے جہان
آنہ ترا ہے چشمۂ حیوان خیرپور

سب کے لئے ہے باعث ایجاد خوشی

وہ کون ہے نہ جسپہ ہے احسان خیر پور
سایل کسی کے آگے نہ کچھ عرض کر سکے
ہے آشکار سب پہ جو پنہان خیر پور
یہہ فیض ہے ترے یدِ بیضا مین صاحبا
حاتم ہے ثانی دست زر افشان خیر پور
پھر دل پہ بارِ غم نہین پاسنگ سا رہا
جب پکڑے عدل تیرے ترازو میزان خیر پور
ہر ایک اپنے گھر مین فلاطون زمانہ ہے
ہے کانِ علم خطہ یونان خیر پور
روشندلون کو روشنی ہے تیرے نور سے
جلوہ ترا ہے شمع شبستان خیر پور
اُس کے لئے غلاف ہوا سینۂ عدو
پوشیدہ اب ہی خنجر عریان خیر پور
تاثیر تیرے نامِ مبارک کی سب یہہ ہے
خارج ہوا ہے دفترِ حرمان خیر پور
ڈرتا ہون اس عدالتِ عاجز نواز سے
ورنہ مین شکوہ کرتا ہے اخوان خیر پور
ہو پایہ تیرے تخت کا اب سندہ مین بلند
ہو تاج تیرا زینتِ ایوانِ خیر پور
حکام چین و روم کے اے میرے بادشاہ
کہتے ہین تجھکو قیصر و خاقان خیر پور
اب نام کو نہین رہا گرگِ ستم یہان
تیرا ہے عدل چوب بچو پانِ خیر پور
اب مست کر رہا ہے بہت جان خلق کو
پیمانۂ محبت جانانِ خیر پور

اب عہد بود اکوئی نہین کہتا دہر کو
محکم ترا ہے نکتۂ پیمان خیر پور
اب جمع ہو گئے دلِ احباب ہے یہان
جز زلف یار کب ہے پریشان خیر پور
عشرت کی کشتی ابتو درِ عیش سے بھری
ہے ابتو بر طرف غمِ طوفان خیر پور
اب میر کے زمانہ مین دنیا مین اندلون
دل مردہ زندہ کرتا ہے درمان خیر پور
آزردہ دل ترے سے جو اک مور بھی نہین
کیون نہ فدا ہو تجھپہ دل و جانِ خیر پور
ممکن نہین ہے مارے کوئی ہفتخوان دم
یہہ داستان ہے رستم دستانِ خیر پور
کیونکر نہ شاد ہووے زلیخائی مملکت
تو ہے عزیز یوسفِ کنعان خیر پور
اک دو قدم مین گھوڑا ترا دیتا ہی خبر
آغاز خیر پور بہ پایان خیر پور
تاثیر سب یہہ ہے ترے قدمون کی فیض کی
اکسیر خاک ہے درِ ایوان خیر پور
پر تو ترے سے او گلِ رعنا مین کیا کہون
رشکِ ارم ہوا ہے گلستان خیر پور

مطلع ثانی

جیسے کہ تو ہے زینتِ ایوان خیر پور
خوش بندوبست رکھتا ہے دیوان خیر پور
تو آپ ہی جو مہر درخشانِ خیر پور
ہے طبع تیری کان بدخشان خیر پور

سچ ہے کہ لوگ سندہ کے کیا خوش نصیب ہین
حق نے جو بھیجا ایسا حکمران خیرپور
نواب نامدار تو ہے ملک سندہ مین
سب نیک تو نے کر دیا سامان خیرپور

غم اور کوئی اُن کے نہو دل مین یا علی
رکھین غم حسین محبان خیرپور
آمین نے موحد چوے لب قبول
آمادہ دعا ہے ثنا خوانِ خیرپور

ملکی فوج کا جرنل

چونکہ سالویشن آرمی مین دیسی عیسائیون کی بھرتی ہی ہمارے ملک کے اہل الرائی صاحب جو خیر خواہ ہر ایک قوم اور ملک کے ہین چاہتے ہین خصوصًا ہمارے مربی اور دلی دوست مولانا محمد مراد علی صاحب بیمار جنہون نے اسبارہ مین سب سے پہلے پہل یہہ نیک صلاح دی ہے۔ اسلئے ہمنے مناسب سمجھا کہ اسوقت جو دیسی عیسائی جس عہدہ کے لائق ہو اوسکے اسناد اور نیک چلنی کی چھاپ سے اوسکی لیاقت اور دیانتداری ظاہر کر دیجائی تاکہ نجاتی فوج کی اوس نیکنام عیسائی سے سب چند بلکہ چو چند رونق اور ترقی سی ایس آئی کیطرح ہو جائے۔ چنانچہ ہم ہمزوار بوقت فرصت اون نیکنام عیسائیون کا نام مبارک ظاہر کرتے رہین گے۔

نمبر اول ای مکتی فوج کے عہدیدار ہم سفارش کرتے ہین کہ اگر آپ کو صاحب نور افشان کا قول پسند آوے تو آپ ہمارے بھائی دیسی عیسائی بھی اس فوج مین داخل کیجئے پادری رجب علی صاحب بہادر اس نجاتی فوج مین جرنیلی عہدہ کے لیاقت رکھتے ہین۔ علی ہذا پولوس مقدس کو ایک کم چالیس کوڑے لگائے گئے تھے پادری رجب علی کے پورے چالیس بید پشت مبارک پر خط مسطر کے طرح نمود ہین۔ تیس روپیہ لیکر یہودا اسکریوطی نے مسیح کو پکڑوا دیا تھا مگر ہمارے دیسی پادریصاحب بہادر رجب علی نے مبلغ ایکسو چوالیس روپیہ سرکاری غبن کرکے اپنے آپکو جہلخانہ کے حوالہ کر دیا اور تین برس کے قید مین آپنے تثلیث کا مسئلہ حاصل کیا۔ اور کئے ایک مرتبہ پادری موصوف بجرم بدچلنی سزایاب ہوکر معزور ہوتے رہے ہین۔ اگر کسی عہدہ دار نجاتی فوج کو اون کے اس کمالات مین شک و شبہ ہو تو وہ گورنمنٹ گزٹ پنجاب اور رپورٹ گورنمنٹ انڈیا اور اخبارات وغیرہ کا سیر و مطالعہ کرکے اپنی تسلی و تشفی کرے۔ یہہ وہ شخص ہے جسکے حالات شہر جالندہر و شاہپور و جہنگ و فیروزپور و لکھنو و امرتسر وغیرہ مقامات مین معروف و مشہور ہین بچہ بچہ انکے کرتوت سے واقف ہے۔ افسوس صد افسوس اس پولوسی مذہب کا ہمیشہ سے یہی حال چلا آتا ہے حواری لوگ بھی بباعث طمع دنیوی کے اس مذہب مین داخل ہو گئے تھے اور ہمیشہ یہہ مذہب گرگٹ کیطرح اپنا رنگ دیتا رہا بدقسمتی سے ہنوز شاگرد مسیح علیہ السلام کے بعقیدہ حیات کو عیسائیون مین عجیب و غریب بدعتین پیدا ہو گئین کوئی کہتا کہ مین عیسائی پولوس کا ہون۔ اور کوئی کہنے لگا کہ مین اپالوس کا ہون اور کوئی کہتا کہ مین فلانس کا ہون خدا کا اور مسیح کا کوئی نہین کہتا تھا۔ پوپ روم کے تواریخ سب کو معلوم ہے کہ اس مذہب مین کیا کیا فتور پیدا ہوتے رہتے ہین قریب تیسری صدی کے آیری اس

عامی پادری متوطن سکندرہ نے یہہ دعوی کیا کہ مسیح مین
کچھ الوہیت نہین ہے وہ ایک انسان ہے اور گناہ کرنے سے
عاری نہین ہے اور میسی ڈونیس نامی ایک شخص ہے
اوسکا یہہ قول ہی روح القدس صرف خدا کے متعلق
ہی جو تمام مخلوقات پر محیط ہے وہ ایک قسوم نہین ہے
یجس نامی ایک شخص متوطن انگلستان کا ہے جو چوتھی
صدی مین پیدا ہوا تھا اوسکا مقولہ ہے کہ آدم فانی پیدا
کیا گیا تھا مانا اگر اوس سے گناہ سرزد نہوتا تو بھی وہ مرجاتا
کیونکہ اوسکی بناوٹ ایسی ہی تھی اور آدم کا گناہ صرف آدم
ہی سے متعلق تھا اوسکی نسل سے اوسکے گناہ کا کچھ
علاقہ نہین ہے - گیارہوین صدی سے لیکر ۱۳ تک
عیسائیون مین لڑائے کا ہنگامہ برپا رہا روحی پوپ
کی یہہ تعلیم تھی کہ اگر گناہون کے مقابلہ مین چند نیک کام
کئے جائین تو گناہون کے بخشش آسانی ہوسکتی ہے
مثلاً کسی نے دس گناہ کئے اور اوسیقدر نیکی کی یعنے
زکوٰۃ ہدیہ روپیہ وغیرہ پوپ کے پیشکش کیا تو نیکی
بدی مساوی گنی جاتی تھی بہشت اور دوزخ کے کنجیان
پوپ کے ہاتھ مین ہتھین اور پوپ کا یہہ دعوی "کہ
خدا نے ہمکو اختیار بخشا ہی کہ کچھہ عوضانہ لیکر بدیون
کو اوپر منسوب کردیا کرو اور گناہ کے مکافات کیواسطے
فیس مفصلہ ذیل مقرر تھے - اسقاط حمل کے لئے تین
روپیہ بارہ آنہ دروغ حلفی کو چار روپیہ آٹھ آنے
چوری کے واسطے چھہ روپیہ ہمسایہ کے گھر جلا دینے
پر چھہ روپیہ پادری کے مارنے پر سوا پانچ روپیہ -
زنا کے واسطے چار روپیہ آٹھ آنہ امانت مذہب کے

لئے سوا پانچ روپیہ پوپ کیطرف سے تکمت اس معافی نامہ
کے بذریعہ اشتہار مومواہیر شایع ہوئے تھے بلکہ ناکردہ گناہون
کے واسطے جو ابھی عالم ظہور مین نہین آئے اوسکی معافی نامہ
علیحدہ تھے - ۱۱ - و ۱۲ صدی سے لیکر ایک قوم فقرا
کی مسیحی مذہب مین اس جدید فرقہ نجاتی فوج کے مانند
پیدا ہوئی - اونھون نے آبادی کیطرف سے رخ پھیرا اور
تارک الدنیا مشہور ہوگئی - جب جری جماعت کثیر
اونکی ہوگئی تو وہ اس نجاتی فوج کے مانند دیس بدیس
پھرنے لگی بسبب صورت گدایانہ انکی توقیر اور عزت کا حال
کچھ نہ پوچھئے اتنا رسوخ پیدا کیا کہ بادشاہون کے مشاہیر
ہوگئے بلکہ کئے ایک وکالت کے عہدہ پر نامزد ہوگئے تھے
مشکل کامون کے حل کرنے کے لئے شاہی دربارون مین
بھیجے جاتے تھے اور وقتاً فوقتاً جنگ وجدال مین بھی
یہی لوگ علمدار ہوتے تھے - عجب طرح کا ڈرانا پھسلانا
اور مچلنا انکو آتا تھا اس نجاتی فوج کیطرح عوام لناس
نہایت اُن سے ڈرا کرتے تھے - اور تندے دل کے مانند
جس شہر پر یہہ بلائے ناگہانی کیطرح نازل ہوئے اوسکو
صفاچٹ کردیتے تھے - انکے فریق بہت اقسام پر منقسم تھے
چنانچہ سینوبیت بینی ڈکٹین دومنی کن فراٹس
سیس کن کارمی لیٹ وغیرہ الحاصل اب یہہ بھی -
عیسائیون نے نجاتی فوج کا ایک ڈھکوسلا کھانے پینے
کا نکالا ہے - ولایت مین اس پولوسی مذہب کو چھوڑ
کر بہت لوگ بلکہ نصف یورپ لامذہب ہوگیا ہے مگر
مذہب بھی اوس (لنگری) کے مانند لنگڑا ہوا پیچھے
پیچھے چلا جاتا ہے - خدا اس مذہب سے ہر ایک متنفس کو

حضرت آقا کی تمین رکھے آمین - ایگا دوست مرنا موحد جالندھری

جواب سوالات مندرجۂ اخبار نور افشاں

کیا ایسی مجہول اللازمنہ اور مخبوط الاوقات کتابین اس لائق ہین کہ اونکو سماوی کتابون مین داخل کیا جاوے اور تابل رہین گو اونکو سماوی کتابون مین داخل کیا جاوے تو الگ رہے اناجیل کا ہرگز نہین سایل صاحب تحریف زمانہ تصنیف ہی معلوم نہین زمانہ تصنیف معلوم نہین تو مصنفون کے دیانت اور صداقت کا حال خاک معلوم ہوگا

اناجیل کے الہام کی بابت گفتگو

عیسائیون کا عقیدہ ہے کہ عہد جدید اور اناجیل الہام سے لکھی گئی ہین مگر ساتھ ہی اسکی یہہ بھی کہتے ہین کہ ساری باتین الہامی نہین ہین - ہم کہتے ہین کہ جب ساری باتین الہامی نہین ہین تو پھر الہامی اور غیر الہامی باتون مین تمیز کیونکر کی جاسکتی ہے وہ کون سا قاعدہ ہی کہ جس سے ان دونون شقون مین فرق کیا جاوے بعض عیسایون کا قول ہے کہ عہد جدید کی کل باتین الہامی ہین جو روح القدس کے وسیلے سے حواریون کو حاصل ہوئین اسکے بابت ہم کہی قدر کہتے ہین کہ جن حواریون کو صاحب الہام قرار دیا جاتا ہے اون کو مسیح نے بے ایمان کہہ کہا ہے اونکا کیا اعتبار ہے کوئی ایسا حواری پیش کرو کہ جو ایمان دار ہو اور جسکی باتون پر سارے فرقون کو اعتبار ہو - شاید اسبات سے منصف عیسایون کو بھی انکار نہین ہوگا کہ روح القدس اور الہام کے تاثیرات کو مختلف اور واحد الحیثیت ہونا لازم ہے مگر افسوس ہی کہ اناجیل کے تحریرین اور واقعات اپس مین متفاوت اور متضاد ہین جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اناجیل روح القدس کے اور الہام کے تاثیر سے نہین لکھی گئین سنی سنائی اور کسی باتون کے اعتبار پر لکھی گئین - اناجیل کے مصنف اور واحد الحیثیت ہونا لازم ہے مگر افسوس ہی کہ اناجیل کے تحریرین اور واقعات اپس مین متفاوت اور متضاد ہین جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اناجیل روح القدس کے اور الہام کے تاثیر سے نہین لکھی گئین سنی سنائی اور کسی باتون کے اعتبار پر لکھی گئی ہے مسٹر لوقا اپنی انجیل کے پہلی باب مین لکھا ہے کہ چونکہ بہتون نے کمر باندہی کہ اون کامون کا جو فی الواقعہ ہمارے درمیان انجام ہوے بیان کرین جسطرح سے اونہون نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خدمت کرنے والے تھے ہم سے روایت کی مین نے بھی مناسب جانا کہ سب کو سر سے صحیح طور پر دریافت کرکے تیرے لئے ای بزرگ تھیوفلس ترتیب لکھون الخ - لوقا کے اس تحریر سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اوسنے اپنی انجیل کو الہام اور روح القدس کے مدد سے نہین لکھا بلکہ سن سنا کر "چونکہ بہتون نے کمر باندہی" اور "فقرہ" مین نے بھی مناسب جانا" سے اس امر کے شہادت ملتی ہے کہ جسطرح پر اور شخصون نے مسیح کے حالات کے قلم بند کرنیکا ارادہ کیا اسی طرح پر مین بھی اس امر کے طرف توجہہ کرتا ہون اگر یہہ بات مان لیجاوے کہ لوقا نے اپنی انجیل کو روح القدس اور الہام کے مدد سے لکھا ہے تو ماننا پڑیگا کہ اور لوگون کو بھی روح القدس اور الہام کی تائید تھی پھر لوقا کا یہہ فقرہ "صحیح طور پر دریافت کرکے" صاف ثابت کرتا ہی کہ انجیل مذکور الہام سے نہین لکھی گئی اگر الہام سے لکھتا تھا تو پھر اور دریافت کی کیا ضرورت تھی الہامی مدد مین تو خدا کے طرف سے ہی فیضان ہوا کرتا ہی لوگون سے دریافت نہین کیا کرتے پھر درس لوقا کے انجیل کو پایہ صداقت سے گراتا ہی اور ثابت کرتا ہے کہ لوقا نے اپنی انجیل کو اوروں سے سن سنا کر لکھا ہے ایسی ہی دوسرے انجیلون کا حال ہے چاروں انجیلون مین جو اختلاف ہے وہ اسبات کو ثابت کرتا ہے کہ انجیلین الہام اور روح القدس کے مدد سے نہین لکھی گئین -

انجیل یوحنا باب اول مین لکھا ہے کہ یحیی نے عیسی کو

اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا کہ دیکھو خدا کا برہ جو جہان
کے گناہ اٹھاتا ہے یہہ ہے وہ جس کے حق مین مین نے کہا کہ
ایک مرد میرے پیچھے آتا ہے اور وہ مجھ سے بہتر ہے اور
یحییٰ نے گواہی دی کہ مین نے روح کو جیسے کبوتر آسمان سے
اترتے دیکھا اور وہ اوسپر ٹھہری اور مین اوسے نہ جانتا
تھا پر جسنے مجھے بھیجا کہ پانی سے اصطباغ دون اوسنے
مجھے کہا جسپر تو دیکھے کہ روح اوترے اور ٹھہرے وہی
وہ جو روح قدس سے اصطباغ دیتا ہے سو مین نے دیکھا اور
گواہی دی کہ یہہ خدا کا بیٹا ہے- متی کے ۳ باب مین ہے
کہ عیسیٰ یردن کے کنارہ پر یحییٰ کے پاس آیا تا کہ اوس سے
اصطباغ پاوے اور یحییٰ نے اوسے منع کیا اور کہا کہ
مین تجھہ سے اصطباغ پانے کا محتاج ہون اور تو میرے
پاس آیا ہے تب عیسیٰ نے جواب مین اوسے کہا کہ اب
اجازت دی کیونکہ ہمین یون مناسب ہے کہ ثواب کے سب
کامون کو پورا کرین تب اوسنے اوسے اجازت دی اور عیسیٰ
جب اصطباغ پا چکا فی الفور پانی سے نکل کر اوپر آیا کہ ناگاہ
اوسپر دروازے کھل گئے اور اوسنے خدا کے روح کو کبوتر کے مانند
اوترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا اور یکایک آسمان سے
ایک آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے اور اسی انجیل کے
بارہوین باب مین ہی کہ یحییٰ نے قیدخانہ مین سے اپنے دو
شاگرد مسیح کے پاس بھیجکر اوسسے پوچھوایا کہ آیا وہ جو آنیوالا
تھا تو ہی یا ہم دوسرے کے راہ تکین مرقس نے نہ برہ کا
ذکر کیا ہے نہ یحییٰ کے دونون شہادتون کا اور نہ اصطباغ
سے منع کرنیکا نہ شاگردون کی وساطت سے جسز بھیجنے کا
یہان سے تینون انجیلون کا اختلاف ظاہر ہے کیونکہ

یوحنا نے ثابت کیا کہ یحییٰ نے مسیح کو بیشک پہچان لیا اور
متی کے قولون مین تناقض ہے کیونکہ اوسکی پہلے قول سے
معلوم ہوتا ہے کہ یحییٰ نے عیسیٰ کو پہچانا اس واسطے کہ
اگر نہ پہچانتا تو یہہ کیون کہتا کہ مین تیرے اصطباغ کا
محتاج ہون اور دوسرے قول سے صاف ظاہر ہے کہ نہ
پہچانتا تھا اس واسطے کہ اگر پہچانتا ہوتا تو شاگردونکو
نہ بھیجتا اور سوا اسکے یوحنا نے آسمان کے دروازے کھل جانے
کا ذکر اور آسمان سے آواز آنے کا حال کچھہ نہین لکھا اور
متی لکھتا ہے کہ عیسیٰ اصطباغ کے بعد فی الفور پانی سے
نکل آیا اور یکایک آسمان سے آواز آئی کہ یہہ میرا بیٹا ہے
پھر انجیل مرقس کے سولہوین باب کے شروع مین ہے بعد
دفن ہونے مسیح مصلوب کے مریم مجدلیہ وغیرہ کا اوس قبر پر
دوسرا آنا سورج نکلتے پر لکھا ہے اور انجیل یوحنا کے
دوسرے باب مین اوسی قصہ کو یون لکھا ہے کہ "ہنوز
اندھیرا باقی تھا اوسوقت مریم وغیرہ قبر پر گئین- دیکھو
ان دونون انجیلون مین کسقدر اختلاف ہے یہہ الہام کی
نشانی ہے- اگر حواریون کو الہام ہوتا تو ایک ہی واقعہ
کے بابت اسقدر اختلاف اور تضاد کیون واقع ہوتا-
روح القدس سے عجیب عجیب حرکات صادر ہوتی ہین کیسکو
کچھہ سکھاتا ہی اور کسی کو کچھہ واہ خوب الہام ہے-
پھر- انجیل متی کے باب ۲۶ درس ۲۹ مین لکھا ہے
مین تم سے کہتا ہون کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیون گا-
اوس دن تک کہ تمہارے ساتھہ اپنی باپ کے بادشاہت
مین نیا نہ پیون- انجیل مرقس کے باب ۱۴ درس ۲۵ مین
لکھا ہے کیونکہ جب مردی اٹھینگے تو دے نہ بیاہ

نہ بیاہی جاوینگے بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر ہین ویسے
ہی ہونگے اور نامہ رومیون کے باب ۱۴ اور ۱۷ مین لکھا ہے
کیونکہ خدا کی بادشاہت مین کھانا پینا نہین - دیکھو ایک
جگہہ تو لکھا ہے کہ آسمان پر کہائین پینگے اور دوسری
جگہہ پر صاف طور پر آیا ہے کہ خدا کی بادشاہت مین کہانا
پینا نہین اگر الہام سے عہد جدید لکھا جاتا تو اسقدر
اختلاف کیون ہوتا - پھر پہلی انجیل کے باب ۵ اور نمبر ۳۰
مین لکھا ہے - اور بہت جاعتین لنگڑون اندہون
گونگون اور شندون اور اونکی سوائی بہتیرون کو ساتھہ
لیکر اوس پاس آئین اور انھین یسوع کے پانؤن پر ڈالا
اور اوس نے اونھین چنگا کیا - اور اسی قصہ کو دوسری
انجیل والے نے باب ورس ۳۱ سے ۳۴ تک اسیطرح پر
لکھا ہے اور اونھون نے ایک بہرے گونگے کو اوس پاس
لاکے اوسکی منت کی کہ اپنا ہاتھہ اوسپر رکھے وہ اوسکو
بہیڑ مین سے کنارہ لے گیا الخ - اس اختلاف کے طرف
دیکھئے زمین آسمان کا فرق ہے کہان لنگڑون اور اندہون
کے جاعتین اور کہان ایک بہرہ اور کہان پانؤن مین
ڈالنا اور شفا کا ہوجانا اور کہان علیحدہ لے جانا اور
زبان کا مس کرنا اور اونگلیان کانون مین ڈالنا -

نعوذ باللہ من ہذا الخرافات والہفوات الہام اور
روح القدس نہوا کوئی متلون المزاج آدمی ہوا
کسی کے کان مین کچھہ پہونک دیا اور کسی کے کچھہ خدا
ایسے الہام اور تائید روح القدس سے پناہ مین رکھے

مواقعہ تحریف کا بیان

اصلاح اہل اسلام مین تحریف کی معنی اپنے مطلب کے
لئے خواہ کسی قسم کا مطلب ہو کسی عبارت کو کسی اور
مین لکھنا اور خود غرضانہ عبارت اور کسی لفظ یا حرف کو
کسی اور لفظ یا حرف سے جو موید غرض و مطلب ہو
بدل دینے یا کم کرنے یا زیادہ کرنے یا کسی عبارت کے
معانی کو اولٹے طور پر کرنے کو کہتے ہین قرآن اور
اہل اسلام کا دعوی ہے کہ حضرات پولوسی المشربنے
اپنی کتابون مین عمدا تحریف کی ہے قرآن مجید مین وارد
ہے فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون
ہذا من عند اللہ یحرفون الکلم عن مواضعہ ہم سائل
صاحب کے خاطر صرف عہد جدید کے تحریف کی بابت کچھہ
لکھتے ہین اگر اون کو مزید تحقیقات منظور ہو تو کتاب
نوید جاوید اور صولت اسلام اور صیانت الانسان
اور اعجاز عیسوی اور تریاق مسموم اور رجم الشیاطین
اور استفسار کو دیکھین امید ہے کہ تسلی ہوجاویگی -

(مقام اول) نامہ اول یوحنا کے پانچوین باب مین ہے
۷ - تین ہین جو آسمان پر گواہی دیتے ہین باپ اور
کلام اور روح القدس اور یہہ تینون ایک ہین -
۸ - اور تین ہین جو زمین پر گواہی دیتی ہین روح
اور پانی اور لہو اور تینون کا ایک مضمون ہے -
ان دونون ورسون مین کسی عیسائی نے ثبوت تثلیث
کے واسطے اتنی عبارت "جو آسمان پر گواہی دیتے
ہین باپ اور کلام اور روح القدس اور یہہ تینون
ایک ہین" بڑہا دیا ہے - اصل عبارت اسقدر تہی کہ تین
ہین جو گواہی دیتے ہین روح اور پانی اور لہو -

باقی آیندہ -

مطبع بحر الاسلام محمد حسین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا